Shalamar
Institute of Health Sciences

The Shalamar Times

Vol: LVII-63 Pages:12
March 2022

21+Clinical Departments and Specialities

450 Beds

11 Operation Theaters

415,563 Patients Provided Subsidized Treatment Worth **Rs. 350 Million** During **2020-21**

Message

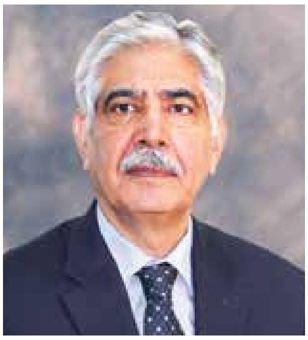

Brig. (R) Anis Ahmed
بریگیڈیئر (ر) انیس احمد
Chief Executive

Shalamar Institute of Health Sciences (SIHS) has successfully established itself as one of the premier healthcare institutions. It is offering quality treatment to patients through a dedicated team of healthcare professionals. SIHS is also producing medical graduates. I am pleased to inform that Shalamar Medical & Dental College (SMDC) held its 7th Convocation Ceremony on 04 December 2021, awarding MBBS degrees to 149 graduates. Likewise, trained nurses from Shalamar Nursing College (SNC) are now serving at various institutions all across the country and abroad. Shalamar School of Allied Health Sciences is offering Doctor of Physical Therapy, Medical Imaging Technology, Medical Laboratory Technology, Operation Theatre Technology and Optometry & Orthoptics courses and has already established a reputation as a premier school.

I would like to mention that Shalamar Hospital, true to its decades' long tradition, continues to provide free/subsidized treatment to deserving patients. During July 2021-February 2022 alone over 284,178 patients were provided subsidized medical treatment worth Rs.343 Million.

The Pathology laboratory at Shalamar Hospital has achieved ISO 15189/2012 certification. It is now the 10th laboratory of Pakistan which has achieved this certification. We have in-house state of the art Radiology Department for general public and corporate clients at very reasonable rates. Recently we have improved our facilities in the departments of Gynaecology & Obstetrics and Paediatrics. Shalamar Institute of Health Sciences is achieving milestones in healthcare, medicine and research, and firmly believes that continuous support from our donors and philanthropists will help us to achieve the desired objectives.

Dr. Ayesha Nauman
ڈاکٹر عائشہ نعمان
Chief Operating Officer

I have been bestowed the responsibility by Allah Almighty to serve Shalamar Hospital as the Chief Operating Officer. It is indeed my privilege to work upon and achieve the vision laid down by founding fathers to provide patient friendly & quality health care services to all socioeconomic strata of community.

We at Shalamar Hospital believe in continuum of care hence all clinical disciplines are working in an integrated manner. As a tertiary care hospital, we feel a deep sense of pride and commitment to all those who place their trust in our services. Our primary focus is to deliver exceptional healthcare service that exceeds national standards in quality, safety and patient satisfaction. We are committed to continue the journey for making Shalamar Hospital a Center of Excellence amongst healthcare providers in Lahore and Punjab. We intend to create an enabling environment for undergraduate and postgraduate students of medicine, nursing and allied health sciences so they could be our ambassadors in bringing quality change in healthcare delivery.

I'm honored to be part of an exceptional team of professionals and looking forward to do more with their support.

Shalamar Hospital: Journey Through the Years

شالامار ہسپتال

پاکستان کا شمار دنیا کے اُن ممالک میں ہوتا ہے جہاں ایک عام شہری کو معیاری طبّی سہولیات تک رسائی حاصل نہیں۔ یہ عدم دستیابی دیہی اور مضافاتی علاقوں تک ہی محدود نہیں بلکہ ایک مدّت تک لاہور جیسے بڑے شہر کے شمال مشرقی گنجان آباد علاقے بھی معیاری طبّی سہولیات سے محروم تھے۔ 1974 میں شمالی لاہور کے علاقے شالامار باغ کے مضافات میں دُکھی انسانیت کا درد رکھنے والے کاروباری حضرات نے برنس مین ہسپتال ٹرسٹ کی بنیاد رکھی۔ ابتدا میں ٹرسٹ کے بورڈ میں چوہدری نذر محمد مرحوم، جناب میاں شریف مرحوم، ممتاز اے شیخ مرحوم، جناب نسیم سہگل اور جناب سید بابر علی شامل تھے۔ بعدازاں جناب چوہدری احمد سعید، جناب شاہد حسین، جناب ابرار اے ممتاز، جناب منیر چوہدری، جناب الطاف ایم سلیم ، جناب شہباز الدین چوہدری نے ٹرسٹ میں شمولیت اختیار کی۔ 1978 سے

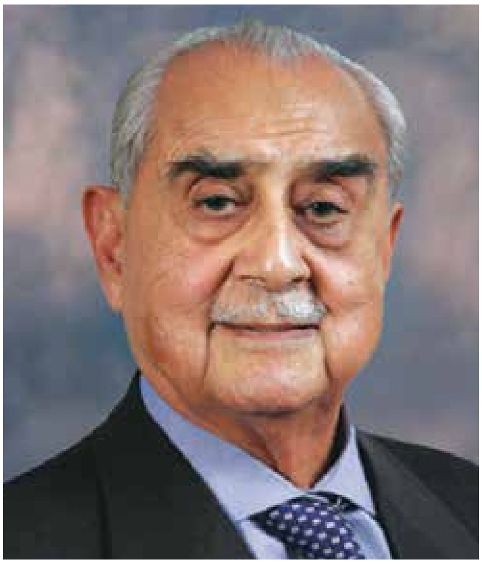

سید بابر علی

اس ہسپتال کی تعمیر کا آغاز کیا گیا جو کہ آسٹریلوی ماہر تعمیرات کی زیرِ نگرانی 1982 تک جاری رہا۔

1982 میں 50 بستروں پر مشتمل اس ہسپتال کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ آج یہ 450 بستروں پر مشتمل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ٹیچنگ ہسپتال کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اس کی تعمیر میں جہاں حکومتِ پنجاب کی معاونت شامل رہی وہاں مخیّر حضرات کا بھرپور تعاون بھی اس ادارے کی ترقی و ترویج کا باعث بنا۔ یہ ادارہ اپنے اعلیٰ معیار کے طبّی شعبوں اور بین الاقوامی معیار کے طبّی ماہرین کی زیرِ نگرانی ایک ایسا

چوہدری محمد حسین (مرحوم)

ادارہ بن چکا ہے جو اس علاقے کے 25 سے 30 لاکھ افراد کو شب و روز طبّی اور جراحی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ اور اس طرح یہ ہسپتال علاقے کے لوگوں کی اولین ترجیح بن چکا ہے۔ صرف 6 شعبوں سے آغاز کرنے والا ایک چھوٹا سا ہسپتال آج 27 وسیع تر شعبہ جات اور جدید ترین طبّی سہولیات سے آراستہ طبّی ادارہ ہی نہیں بلکہ خدمت اور معیار کے حوالے سے ایک زندہ اور جاوید مثال ہے۔

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کمیشن (PMDC) نے 1984 میں شالامار ہسپتال کو باقاعدہ منظوری دی گئی۔ بعدازاں

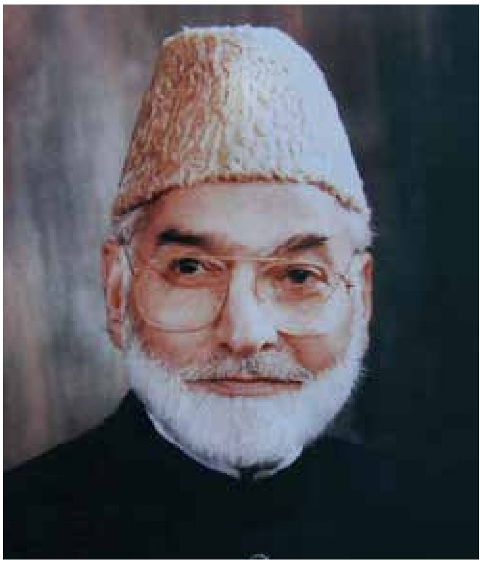

چوہدری نذر محمد (مرحوم)

1994 میں کالج آف فیزیشنز اینڈ سرجنز نے پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کے لئے شالامار ہسپتال کو تسلیم کیا۔

1997 میں شالامار ہسپتال کے Hashmat Effendi Burn & Plastic Surgery Department کا آغاز ہوا۔ اس شعبے نے گزشتہ 25 سالوں میں جلے ہوئے اور پیدائشی نقائص کے حامل 9,000 سے زائد بچوں کو علاج کی مفت سہولتیں فراہم کی ہیں۔

2001 میں توسیع کیے جانے والا شالامار ہسپتال کا شعبہ ایمرجنسی اور حادثات جدید طبی اور جراحی آلات سے لیس چوبیس گھنٹے بیمار انسانیت کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے۔ 2002 میں بچوں کے بہترین علاج معالجے کے لئے (Faiz Rabbani) شعبہ اطفال کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ اسی سال میں محبوب الٰہی کھچیاں والے کے تعاون سے سی سی یو (CCU) وارڈ کا افتتاح ہوا۔ 2003 میں میاں محمد جہانگیر ڈائلیسز وارڈ (Dialysis Ward) کا

Shalamar Hospital: Journey Through the Years

شالامار ہسپتال

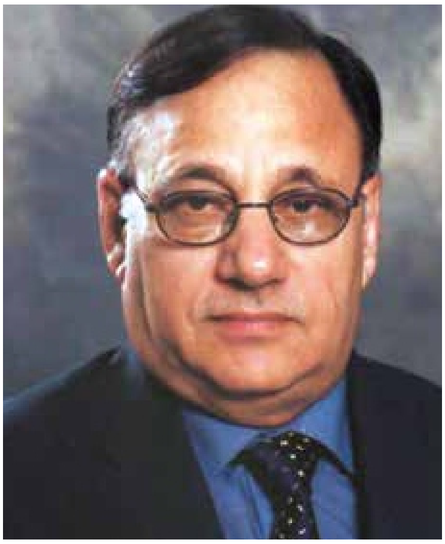

چوہدری احمد سعید (مرحوم)

آغاز ہوا اور اسی سال 2003 میں راشد بٹ شعبہ ریڈیالوجی کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس ہسپتال میں جدید نوعیت کے 27 سے زائد طبی شعبہ جات اپنی مکمل وسعت کے ساتھ مصروف کار ہیں جن کی معاونت کے لئے ہسپتال میں جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس 11 آپریشن تھیٹر موجود ہیں۔ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ شمالی لاہور کے گنجان آباد علاقے کی طبی ضرورتوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ان ہی سے ہم آہنگ رہنے کے لئے جہاں طبی اور جراحی شعبوں میں توسیع کی گئی وہاں نئے طبی عملے کو تیار کرنے کی کاوشیں بھی جاری رکھی گئیں۔اسی کی پیشِ نظر 2006 میں شالامار نرسنگ کالج (SNC) ایک اور سنگِ میل ثابت ہوا۔یہ کالج یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور سے الحاق شدہ ہے۔اس نرسنگ کالج کے بڑے مقاصد میں بین الاقوامی معیار کے مطابق نرسوں کی تعلیم وتربیت کرنا،انہیں حفظانِ صحت کے شعبوں میں اچھا راہنما بنانے کے ساتھ ساتھ جدید علوم کے ساتھ منسلک رہنے کو فروغ دیتا ہے۔عزم وعمل کا یہ سفر یہیں ختم نہیں ہوا بلکہ ستمبر 2009 میں شالامار میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج (SMDC) کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں نہ صرف نوجوان نسل کو میڈیکل (MBBS) کی تعلیم ملتی ہے بلکہ جذبہ خدمت کا شعور بھی ملتا ہے۔ 750 طلبہ و طلبات کی تدریسی گنجائش کا حامل شالامار میڈیکل کالج طلبہ وطلبات کی عملی ضروریات کے علاوہ وقت کے دیگر تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھ کر بنایا گیا ہے۔جہاں اعلیٰ تجربہ کار ڈاکٹر اور پروفیسر طلبہ وطلبات کو اپنے علم اور تجربات کے ذریعے راہنمائی فراہم کر کے اعلیٰ پیشہ ور ڈاکٹر بننے میں مدد کرتے ہیں۔

مستعدو فعال کارکردگی کے لئے 2010 میں تینوں اداروں کو یکجا کر کے شالامار انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز (SIHS) کی تشکیل کی گئی۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان کے 10% افراد ذیابیطس یعنی شوگر کا شکار ہیں جو کہ ایک خطرناک اور آہستہ آہستہ اِنسان کو کھوکھلا کرنے والی بیماری ہے۔بورڈ آف ٹرسٹیز کے فیصلے کے مُطابق جدید ترین طریقہ علاج سے اس بیماری کو شکست دینے کے لئے 2012 میں (Sakina Institute of Diabetes & Endocrine Research) عمل میں لایا گیا۔جس کا بنیادی مقصد ذیابیطس کے میدان میں نت نئی تحقیقات اور پیش رفت کر کے لوگوں کو فائدہ پہنچانا ہے۔پسماندہ اور خستہ حال افراد کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے شالامار ہسپتال کا شعبہ بہبودِ مریضاں (PWS) فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ جہاں بوڑھے، معذور، بیوہ اور بے سہارہ افراد مفت و رعایتی طبی اور تشخیصی سہولیات، طبی مشورے، نسخہ جات، لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی سکین، ایم آر آئی، سرجری اور دوائیں مفت اور رعایتی حاصل کرتے ہیں۔مستحق مریضوں کی جانچ پڑتال، انہیں مفت اور رعایتی سہولتوں کی یقینی فراہمی، امدادی فنڈ کی شفاف تقسیم، مریضوں کے لئے برابری کے حقوق اور قومی ہیلتھ کارڈ کے ذریعے طبی علاج کو آسان بنانا بھی شعبہ بہبودِ مریضاں کی اولین

Shalamar Hospital: Journey Through the Years

شالامار ہسپتال

چیئرمین بورڈ آف ٹرسٹیز شاہد حسین

ذمہ داری ہے۔شالامار ہسپتال ہر سال 6 لاکھ سے زائد مریضوں کو مفت یا رعایتی طبی علاج کی خدمات فراہم کر رہا ہے ۔ اِس مد میں تقریباً سالانہ 40 کروڑ (400M روپے) سے زائد رقم خرچ کی جاتی ہے۔

دُکھی انسانیت کی خدمت کو جاری رکھتے ہوئے شالامار ہسپتال میں آنکھوں کے امراض کے بروقت علاج کے لئے فروری 2014 میں شعبہ امراضِ چشم کی وسیع پیمانے پر توسیع کی گئی جس میں بین الاقوامی معیار کے مُطابق ایسے طبی وتشخیصی آلات اور مشینیں نصب کی گئیں جن میں جدید OCT مشین بھی شامل ہے۔ اس سے Retina کی تشخیص، سفید وکالے موتیے کا جدید طریقے سے علاج کیا جارہا ہے۔اس بین الاقوامی طرز کے شعبے کا شمار لاہور کے بہترین آئی سینٹرز میں ہوتا ہے۔

شالامار ہسپتال نے اپنی اعلیٰ روایات اور معیار کو برقرار رکھتے ہوئے جنوری 2014 میں مریضوں کی بہترین نگہداشت کے لئے پرائیویٹ کمروں کی تجدیدکی۔یہ کمرے جدید طرزِ تعمیر اور حفظانِ صحت کے بین الاقوامی اُصولوں کے مُطابق بنائے گئے ہیں۔ یہ کمرے خودکار نظام سے منسلک ہیں۔رشیدہ بیگم کارڈئیک سنٹر(RBCC) شالامار ہسپتال کے بانی چوہدری نذر محمد کی اہلیہ محترمہ رشیدہ بیگم کے نام سے منسوب جدید سہولیات سے آراستہ کارڈئیک سنٹر کا باقاعدہ آغاز جون 2014 میں ہوا۔ بین الاقوامی معیار کے اِس سنٹر میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سہولیات کے علاوہ ماہرین سرجنز کی زیرِ نگرانی ، مریضوں کو اینجیو گرافی ، اینجیو پلاسٹی ، پیس میکر، آپریشن،Open Heart Surgery، Minimal Invasive (چھوٹے چیرے کے ساتھ دل کے آپریشن) اور دِل کے دورے کے دوران Stunt ڈالنے کی سہولت بھی موجود ہے ۔ یہ بزنس مین ہسپتال ٹرسٹ کے بانیوں کے خواب کی تعبیر ہے ۔ 2015 میں فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ کی تعمیر نو کی گئی۔ 2016 میں شعبہ ڈینٹسٹری کی توسیع کی گئی ۔ یہ شعبہ ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹرز کی زیرنگرانی وسیع پیمانے پر طبی و تشخیصی علاج کے علاوہ سرجری کی بہترین سہولیات بھی فراہم کررہا ہے۔ اسی سال گیسٹرو انٹرولوجی اینڈ لیور سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جہاں جدید آلات اور تجربہ کار طبی معالجین کی زیرنگرانی معدہ وجگر کے مریضوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔شالامار انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کے یونٹ شالامار ہسپتال ، شالامار میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور شالامار نرسنگ کالج کی کامیابی کے بعد میڈیکل کے شعبے کی تعلیمی ضرورات کو مدِنظر رکھتے ہوئے 2016 میں شالامار سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کا اضافہ کیا گیا۔ 2016 میں شالامار ہسپتال کے ریڈیالوجی سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ۔ جہاں ماہر ریڈیالوجسٹ کی زیر نگرانی ایم آر آئی، سی ٹی سکین، فلورو سکوپی، ڈوپلر الٹرا ساؤنڈ اور دیگر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔اسی سال پلمونولوجی کلینک کا بھی افتتاح کیا گیا جہاں ٹی بی، کرونا، دمہ، سانس کے مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کو عالمی معیار کی طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر 2019 میں نئے آئی سی یو رومز کا بھی آغاز کیا گیا۔

شالامار ہسپتال کی پیتھالوجی لیبارٹری I S O 15189/2012 سے منظور شدہ ہے۔شالامار ہسپتال کی لیب کو پاکستان کی دسویں ISO 15189/2012 سرٹیفائیڈ لیب ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ پنجاب بلڈ ٹرانسفیوژن اتھارٹی کے مطابق شالامار لیبارٹری کے بلڈ بنک کی درجہ بندی CATEGORY"A" ہے۔ہسٹو پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ تشخیصی مقاصد کے لیے مختلف اینٹی باڈیز کے گروپ کو استعمال کرتے ہوئے غیر معمولی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔قومی اور بین الاقوامی معیار کے مطابق اعلیٰ کارکردگی کے لیے شالامار لیبارٹری ایکسٹرنل پروفیشنسی ٹیسٹنگ سروسز میں بھی حصہ لیتی ہے۔

2020 میں جان ہاپکنز ہسپتال نے خواتین کی صحت اور علاج کو فروغ دینے کے لئے شالامار ہسپتال کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ جس میں یہ طے پایا گیا کہ جان ہاپکنز کی مدد سے شالامار ہسپتال میں ایک Specialized Women Health Center کا قیام کیا جائے گا۔اس سنٹر کے قیام کا مقصد لاہور شہر اور گردونواح میں رہنے والی پسماندہ اور غربت کی لائن سے نیچے شمار کی جانے والی خواتین میں ماں اور بچے کی صحت سے متعلق آگاہی اور ان کو صحت کی تمام سہولیات فراہم کرنا ہے۔کورونا وائرس جیسی عالمی وباء کی بڑھتی ہوئی صورتِ حال کے پیشِ نظر 2020 میں شالامار ہسپتال میں COVID لیب اور COVID وارڈ کا بھی آغاز کیا گیا۔جہاں ماہر پلمونولوجسٹ اور پیرا میڈیکل سٹاف کے زیرِنگرانی کورونا وائرس کی تشخیص اور بہترین علاج کو یقینی بنایا گیا ہے۔

Shalamar Hospital: Journey Through the Years

شالامار ہسپتال

2021 میں میڈیکل اینڈ سرجیکل او پی ڈی کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر اسی سال شعبہ گائناکولوجی کی توسیع کی گئی۔ اس میں مزید 9 بیڈز کا اضافہ کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ 2 نئے ڈلیوری رومز بھی بنائے گئے ہیں۔ توسیع کردہ گائنی آپریشن تھیٹر کمپلیکس میں انٹرنیشنل معیار کے مطابق تمام سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

2021 جون میں جدید پیڈیاٹرک آئی سی یو اور شعبہ امراضِ بچگان کا افتتاح کیا گیا۔ شالامار ہسپتال کا One-Stop Breast Clinic فی میل بریسٹ سرجن کی زیرِ نگرانی بریسٹ کینسر کی بروقت تشخیص اور علاج کی بہترین سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

2021 میں ریموٹالوجی کلینک کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں بہترین ریموٹالوجسٹ کی زیرنگرانی گھنٹیا، آسٹیو پروسس، اوسٹیوارتھرائٹس، لیوپس، پولیماوَسائٹس، جوڑوں کے درد اور سوزش جیسے تمام ریموٹولوجیکل امراض کی تشخیص اور بہترین علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔

شالامار ہسپتال کے بیریاٹرک کلینک کے تحت اب تک ہزاروں افراد کا کامیاب علاج ہو چکا ہے۔ اس کلینک میں پاکستان کے سب سے وزنی شخص کا علاج بھی ہو چکا ہے۔

2022 میں شالامار ہسپتال کے ڈاکٹرز اور اسٹاف لاؤنج کا افتتاح کیا گیا۔ اس کارِخیر کے لیے شالامار انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کے چیف ایگزیکٹو بریگیڈیئر (ر) انیس احمد نے رقم عطیہ دی۔

لیکن یہ منزل نہیں بلکہ یہ اعلیٰ معیار کے حصول کے سفر کا ایک سنگِ میل ہے۔ شالامار ہسپتال کی انتظامیہ اور ٹرسٹیز اس ہسپتال کو ایک مثالی علاج گاہ بنانے کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔ ہسپتال نہ صرف آنے والے مریضوں کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کر رہا ہے بلکہ کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام کے تحت ہفتے میں دو دن اور مہینے میں 8 دن باقاعدہ لاہور کے مضافاتی علاقوں میں موبائل ہیلتھ یونٹ کے ساتھ قابل ڈاکٹر، گائناکالوجسٹ اور نرسیں عوام میں آگاہی برائے امراض اور ماں بچہ کو طبی مشورہ جات، راہنمائی، ادویات اور شوگر/ بلڈ پریشر کے ٹیسٹوں کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ خدمت کے جذبے سے سرشار اور اعلیٰ معیار کے متلاشی ادارے آنے والے وقت کے لئے بھی تیار رہتے ہیں۔ شالامار ہسپتال حسن کارکردگی کے حوالے سے خاص مقام رکھتا ہے۔ وہیں اس کی فیکلٹی اصلی تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی ضروریات کی یقینی ضمانت فراہم کرتی ہے۔ اس کا تدریسی عملہ بین الاقوامی تعلیم و تربیت کا حامل ہے۔ جو نہایت دانشور ہے اور اعلیٰ تجربہ کار ڈاکٹرز اور پروفیسرز خواتین و حضرات پر مشتمل ہے۔ نامور معالجین اور ماہرین جراحی شالامار ہسپتال کی اعلیٰ کارکردگی کی ضمانت ہیں۔ جلے ہوئے پیدائشی نقائص حامل کے بچوں کی مکمل مفت سرجری کر کے اُن کو معاشرے کا فعال رُکن بنانا بھی شالامار ہسپتال کا طُرّہ امتیاز ہے۔

- **1978** — Groundbreaking
- **1982** — Businessmen Hospital Trust
- **1984** — PMDC Approval
- **1987** — 1. Dentistry Department
- **1988** — 1. Gynecology and Obstetrics Department 2. Dermatology Department
- **1994** — CPSP Approval
- **1996** — Audiology Department
- **1997** — HEB&Plastic Surgery Department
- **2001** — Emergency
- **2002** — 1. Children Ward 2. Cardiac Care Unit (CCU)
- **2003** — 1. Dialysis Ward 2. Radiology Department
- **2006** — Shalamar Nursing College
- **2009** — Shalamar Medical & Dental College
- **2010** — Shalamar Institute of Health Sciences
- **2012** — 1. SIDER 2. PWS
- **2014** — Ophthalmology Department
- **2015** — 1. Physiotherapy 2. One Stop Breast Clinic
- **2016** — 1. Gastroenterology Services
- **2017** — 1. Radiology Department Up-gradation 2. Pulmonology Clinic 3. MICU
- **2018** — ER Up-gradation
- **2019** — HDUs establishment
- **2020** — 1. MOU Signed with John Hopkins Hospital 2. COVID-19 Lab
- **2021** — 1. Medical & Surgical OPD renovation 2. Peads ICU establishment 3. Rheumatology Clinic
- **2022** — 1. Doctor's & Staff Lounge Up-gradation 2. Gastroenterology & Pulmonology Ward Up-gradation 3. Dental Clinic Up-gradation 4. CCU Up-gradation

6th International Conference 2022

February 03-05: The 6th International (Virtual) Conference titled “Breaking Barriers” organized by Shalamar Medical and Dental College kept its tradition alive in taking an initiative in the field of medical sciences and proudly hosting six successful International Conferences.

The journey began with “Innovations in Healthcare” in 2017 with 1,138 registered participants and 18 pre-conference workshops. In 2018, the 2nd International Conference “Beyond Horizons” was attended by 2,020 participants and had 42 pre-conference workshops. The 3rd conference “Navigating the Future” in 2019 had 2,110 registered participants and the number of pre-conference workshops escalated to 45. In 2020, the 4th International Conference ‘Challenge of Change’ was attended by 2,353 and 1600 participants attended 49 hands on workshops. The 5th conference “Together Towards Tomorrow” in 2021 had 6,873 registered participants, the 267 pre-conference workshops and 24 parallel scientific sessions.

Pakistan belongs to a developing country and the chances of meeting celebrated international and national speakers in the field of Medical Science are very few. The pandemic amidst its horrifying exhibits provided an opportunity for countries like Pakistan; it opened a new gateway for health professionals to look beyond our boundaries and interact & learn from the best in the healthcare system.

The 6th International Conference 2022 spanned over 3 days and had 24 parallel scientific sessions; these were attended by approximately 5000 participants. For the parallel sessions the participants had an opportunity to learn from the expertise of a galaxy of both national and international invited speakers. The concluding session of the conference was the highlight of the academic activity and had three plenary sessions, the distinguished keynote speakers who shared their views and experiences with the mammoth audience included Prof. Vishna Devi V. Nadarajah, Dr. Mowafa Househ, Dr. Mohamed M. Al-Eraky, Lisa Hadfield-Law, Prof. Piet de Boer, Dr. M. Nasar Sayeed Khanand Dr. Hassan Rauf. The topics discussed in the session spanned from change in healthcare system, importance of faculty development programs in an institute, professionalism, ethics, maternal health, student engagement and involvement in academics and research to artificial intelligence.

International Conference spanned over 3 days and attended by 5000 participants

Conference had 24 Parallel Scientific Sessions

Shalamar Medical & Dental College under the guidance of Prof. M. Zahid Bashir is the carrier of change; we are probably the only institute in Pakistan that is conducting undergraduate and postgraduate research competitions. This year, the following were declared as winners in the undergraduate and postgraduate categories:

Undergraduate Category:

- First Prize (PKR 20,000/-)

Emmad Munir, Shalamar Medical & Dental College

- Second Prize (PKR 15,000/-)

Neha Khawar, University of Lahore

- Third Prize (PKR 10,000/-)

Amna Mahmood,CMH Lahore

Postgraduate Category:

- First Prize (PKR 100,000/-)

Dr. Asma Sajjad, M.Phil Anatomy, UHS

- Second Prize (PKR 75,000/-)

Dr. Binyamin Butt, Gynae/Obs. Dept. Shalamar Hospital

- Third Prize (PKR 50,000/-)

Dr. Maryam Ayub, Psychiatry Dept. Mayo hospital

Shalamar Medical College will be conducting its 7th International Conference “Sharing Solutions” from 2nd to 4th February, 2023.

7th Convocation, SMDC

شالامارمیڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کا ساتواں کانووکیشن

Graduates of the 7th Convocation of Shalamar Medical & Dental College posing for a group photo

شالامارمیڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کے ساتوے کانووکیشن کے گریجویٹس کی گروپ فوٹو۔

December 04: The 7th Convocation of Shalamar Medical & Dental College (SMDC), Lahore, was held in the premises of the college. A total of 149 graduates were conferred MBBS degrees by Prof. Dr. Javed Akram, Vice Chancellor, University of Health Sciences (UHS).

The Principal Shalamar Medical & Dental College, Prof. M. Zahid Bashir presented the report of college activities and achievements. After this he conducted the oath taking ceremony.

The Chief Guest of the convocation Prof. Dr. Syed Javed Raza Gardezi awarded Gold Medal to the best graduate Dr. Tayyaba Arshad and a Silver Medal to the second best graduate Dr. Shamazia Asif for their achievement. The CBOT congratulated the successful students.

The ceremony was attended by Syed Babar Ali, Mr. Ibrar A. Mumtaz, Ch. Omar Saeed, Mr. M. Munir Chaudhry, the trustees of Shalamar Institute of Health Sciences ; Brig. (R) Anis Ahmad, the Chief Executive Shalamar Institute of Health Sciences and Dr. Ayesha Nauman, the Chief Operating Officer Shalamar Hospital, parents of graduates and faculty members.

4دسمبر : شالامار میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کا ساتواں کانووکیشن منعقد کیا گیا۔جس میں پاس آؤٹ ہونے والے ایم بی بی ایس کے 149 طلبہ وطالبات میں وائس چانسلر پروفیسر جاوید اکرم نے ڈگریاں تقسیم کیں اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے ڈاکٹرز کو میڈلز بھی دیئے گئے۔کانووکیشن کے مہمانِ خصوصی پروفیسر ڈاکٹر سید جاوید رضا گردیزی ، شالامار انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کے چیرمین بورڈ آف ٹرسٹیز شاہد حسین اور شالامار میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کے پرنسپل پروفیسر زاہد بشیر نے خطاب کرتے ہوئے پاس آؤٹ ہونے والے طلبہ وطلبات کو مبارکباد پیش کی۔ پرنسپل پروفیسر زاہد بشیر نے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور کامیاب ہونے والے ڈاکٹرز سے خصوصی حلف لیا۔ڈاکٹر طیبہ ارشد نے شالامار میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کے 2021 کے بہترین گریجویٹ کا ایوارڈ حاصل کیا۔ان کو کُل 19 ایوارڈ دیئے گئے جبکہ دوسرے نمبر پر آنے والی ڈاکٹر شمازیہ آصف کو 5 ایوارڈ ملے۔

کانووکیشن میں شالامار ہسپتال کے ممبر بورڈ آف ٹرسٹیز سید بابر علی، ابرار اے ممتاز ، چوہدری عمر سعید ، محمد منیر چوہدری، شالامار انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کے چیف ایگزیکٹو بریگیڈئر (ر) انیس احمد، چیف آپریٹنگ آفیسر شالامار ہسپتال ڈاکٹر عائشہ نعمان ،میڈیکل کالج کے اساتذہ ہسپتال کے ڈاکٹرز اور طلبا کے والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

1st Convocation, SSAHS

شالامار اسکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کا پہلا کانووکیشن

December 18: The 1st Convocation of Shalamar School of Allied Health Sciences, Lahore, was held in the premises of the college. A total of 61 graduates were conferred with degrees by the Prof. Dr. Javed Akram, Vice Chancellor,University of Health Sciences (UHS). The chief guest of the convocation Mr. Shahid Hussain, the Chairman Board of Trustee SIHS, awarded Gold Medals, Shields and Certificates to the best graduates of each discipline for their academic excellence. Dr. Riffat Javed, Principal, SSAHS presented the report of college activities and congratulated the graduates on their achievements. The ceremony was attended by the Chairman Board of Trustees, Mr. Shahid Hussain; Trustee, Mr. Ibrar A. Mumtaz Dr. Ayesha Nauman, Chief Operating Officer, Shalamar Hospital; Prof. Zahid Bashir Principal, SMDC; Mrs. Nasim Rafiq, Principal, SNC; Faculty, Physiotherapists, Medical Technologists, Optometrists and the parents of the students.

18دسمبر : شالامار اسکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے پہلے کانووکیشن کا انعقاد کیا گیا۔جس میں پاس آؤٹ ہونے والے 61 طلبہ وطالبات کو وائس چانسلر یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جاوید اکرم نے ڈگریاں تقسیم کیں۔ پاس آؤٹ ہونے والے الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز سے خصوصی حلف بھی لیا گیا۔مہمان خصوصی چیئرمین بورڈ آف ٹرسٹیز شاہد حسین نے مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی دِکھانے والے طلبا کو گولڈ میڈلز دیئے۔مہمان خصوصی شاہد حسین اور پروفیسر جاوید اکرم نے طلبا سے خطاب بھی کیا۔شالامار اسکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کی پرنسپل ڈاکٹر رفعت جاوید نے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور ڈگری مکمل کرنے والے طلبا کو مبارک باد پیش کی۔کانووکیشن میں شالامار ہسپتال کے ٹرسٹی، ابرار اے ممتاز، پرنسپل شالامار میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج پروفیسر زاہد بشیر، چیف آپریٹنگ آفیسر شالامار ہسپتال ڈاکٹر عائشہ نعمان ، پرنسپل شالامار نرسنگ کالج مسز نسیم رفیق، اساتذہ ، طلبا اور ان کے والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

Graduates of the 1st Convocation of Shalamar School of Allied Health Sciences posing for a group photo

شالامار اسکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے پہلے کانووکیشن کے گریجویٹس کی گروپ فوٹو۔

Shalamar School of Allied Health Sciences

SSAHS Publication

Ms. Madiha Mumtaz (Ph.D. Scholar), Assistant Professor Biochemistry/Program Coordinator Medical Laboratory Technology at SSAHS has published an article in international journal of Clinical Proteomics of Impact factor 3.98.

She published her project after working meticulously for six months on "Head and Neck Squamous Cell Carcinoma" under renowned Prof. Dr. Connie R. Jimenez in International OncoProteomics Laboratory, VUmc-Cancer Center Amsterdam, Department of Oncology, Vrije University Amsterdam and University of Perugia Italy, where she got training on Gel Electrophoresis, Nanoscale liquid chromatography coupled to tandem mass spectrometry (nano LC-MS/MS) & Cell culture.

Mumtaz, M., Bijnsdorp, I.V., Böttger, F. et al. Secreted protein markers in oral squamous cell carcinoma (OSCC). Clin Proteom 19, 4 (2022). https://doi.org/10.1186/s12014-022-09341-5

Best Graduate

Ms. Maheen Butt D/O Muhammad Ayub, a student of Medical Laboratory Technology of SSAHS has been selected as best graduate among all disciplines of B.Sc (Hons) programs (Session 2017-2020) at UHS. She had secured 1st Position in UHS Annual examinations for three consecutive years (2nd 3rd & 4th Year MLT) with seven distinctions. She had always remained self-disciplined, diligent and outstanding performer in SSAHS.

New Team Member

Dr. Mariam Danish Iqbal has joined Shalamar Institute of Health Sciences as Assistant Professor, Microbiology, Department of Pathology. She has graduated from Allama Iqbal Medical College, Lahore and did FCPS Microbiology from College of Physicians and Surgeons, Pakistan. Dr. Mariam has a special interest in Antimicrobial Resistance (AMR) and has experience in a public sector hospital combating AMR and setting up Antimicrobial Stewardship Program.

Dr. Aftab Yunus has joined Shalamar Institute of Health Sciences as Professor & Head of Cardiac Surgery Department. He graduated from Rawalpindi Medical College Rawalpindi and did FRCS from the Royal College of Surgeons, Edinburgh, UK. Prior to joining SIHS, he has worked as Professor, Cardiac Surgery at Punjab Institute of Cardiology, Lahore.

Dr. Faisel Yunus has joined Shalamar Institute of Health Sciences as Associate Professor & Head of Community Medicine Department. He is a UK Board-Certified Consultant Physician in Public Health Medicine and Communicable Disease Control. Prior to joining SIHS, he has worked as Programme Director, Hepatitis Prevention and Treatment Program and Director of Research at the PKLI.

Dr. Mohammad Faisal has joined Shalamar Institute of Health Sciences as Assistant Professor, Histopathology, Department of Pathology. He graduated from Ovidius University of Constanta, Romania with basic medical degree of MD and did FCPS, Histopathology from Shifa International Hospital. Prior to joining SIHS, he has worked as Assistant Professor in Sharif Medical & Dental College and Pak Red Crescent Medical & Dental College.

World Diabetes Day

ذیابیطس کا عالمی دن

November 15: To raise awareness about diabetes and its prevention, Sakina Begum Institute of Diabetes and Endocrine Research (SIDER) in collaboration with Business Planning & Development Department organized an awareness walk, seminar and free medical camp for the patients. Patients were offered free medical check-up, facility of blood sugar test along with free medicines.

Awareness Walk being conducted on World Diabetes Day
ذیابیطس کے عالمی دن پر آگاہی واک۔

14نومبر :ذیابیطس سے متعلق آگاہی اوراس کی بروقت تشخیص کے لئے سکینہ بیگم انسٹیٹیوٹ آف ذیابیطس اینڈ وکرائن ریسرچ سنٹر (SIDER)اور بزنس پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے باہمی اشتراک سے شالامار ہسپتال میں مریضوں کے لئے فری میڈیکل کیمپ، آگاہی واک اورسیمینار کاانعقاد کیا گیا۔ میڈیکل کیمپ میں آنے والے مریضوں کوشوگر سے بچاؤ کے لئے مفید طبی مشورے دیے گئےاورمریضوں کو بلڈشوگر کےٹیسٹ کی سہولت کے ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔

International Epilepsy Day

مرگی کا عالمی دن

February 14: In order to raise awareness of Epilepsy among the general public, the Neurology department in collaboration with Business Planning & Development department celebrated International Epilepsy Day through online awareness session of Dr. Mujeeb-Ur-Rehman Abid Butt, Head of Neurology department and television interview of Dr. Umer Farooq, Senior Registrar, in which they briefed regarding Epilepsy, its causes, diagnosis and timely prevention of the disease.

Dr. Mujeeb-ur-Rehman Abid Butt, Head of Neurology Department, examining the patient
نیورولوجی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر مُجیب الرحمان عابد بٹ مریض کامعائنہ کرتے ہوئے۔

14فروری :شعبہ نیورولوجی اورشعبہ بزنس پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے باہمی تعاون سے مرگی کا عالمی دن منایا گیا۔اس دن کےحوالے سے محکمہ نیورولوجی کے سربراہ ڈاکٹرمجیب الرحمٰن عابد بٹ کا آن لائن آگاہی سیشن اور ڈاکٹر عمر فاروق کے ٹیلی ویزن انٹرویو کا اہتمام کیا گیا جس میں اُنہوں نے مرگی کے اسباب، تشخیص اور اس بیماری کی بروقت روک تھام کے بارے میں بریفنگ دی۔

World Kidney Day

گردوں کا عالمی دن

March 10: The department of Nephrology and Business Planning & Development celebrated World Kidney Day by organizing a medical camp, an awareness walk and a seminar. Patients arriving at the medical camp were offered free tests for diabetes screening, blood pressure and uric acid check-up along with free medicines. Moreover in the awareness seminar, Dr. Muhammad Amir, Assistant Professor, Department of Nephrology, Shalamar Hospital informed the participants that diabetes, obesity and high blood pressure are the major reasons behind kidney diseases.

Group photo on World Kidney Day
گردوں کے عالمی دن کے موقع پر گروپ فوٹو

10مارچ :نیفرولوجی ڈیپارٹمنٹ اور بزنس پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے باہمی اشتراک سے گردوں کے عالمی منایا گیا۔اس دن میڈیکل کیمپ، آگاہی واک اورسیمینار کاانعقاد کیا گیا۔میڈیکل کیمپ میں آنے والے مریضوں کو بلڈشوگراور کولیسٹرول کے مفت ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی دی گئیں۔ جبکہ آگاہی سیمینار میں نیفرولوجی ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹرمحمد عامر نے شرکا کوآگاہ کیا کہ ہائی بلڈ پریشر،موٹاپہ اورشوگر گردوں کی بیماریوں کی بڑی وجہ ہیں۔

July 2021-February 2022

Total Patients Treated: 284,178

Subsidized Amount (Rs.): 343 Million

Patient Welfare Services

شعبۂ بہبودِ مریضاں

شعبۂ بہبودِ مریضاں

In order to fulfill the vision of pioneer trustees and to achieve the objectives of the Businessmen Trust, Shalamar Hospital has been providing free/subsidized care to hundreds of thousands of needy and indigent patients over the past 40 years. The decision of the Trustees to serve the needy patients of North Eastern Lahore was met by providing direct cost subsidy on patients' billing as well as through indirect subsidy incurred by charging the medical services provided to deserving patients below the actual cost. During July 2021-Febrauary 2022 alone over 284,178 patients were provided subsidized treatment worth Rs. 343 million through Patient Welfare Services (PWS). PWS facilitates for non-affording and needy patients with free/subsidized comprises diagnostics, treatment, surgeries, medicine, diet and lodging.

The vision behind the establishment of PWS is to ensure:

- A Uniform Criteria for Error Free Patient Assessment
- No External or Internal Influences
- One Window Operation
- Hassle Free Single Visit Assessment for Patients
- Easy Access to Medical Treatment Via Health Cards
- Verification of Patient's Eligibility for Subsidy

شالامار ہسپتال کا شعبۂ بہبودِ مریضاں گزشتہ 4 دہائیوں سے انسانیت کی خدمت میں سرگرمِ عمل ہے۔ یہ اُن مریضوں کو مالی معاونت فراہم کرتا ہے جو اپنے علاج کے اخراجات اُٹھانے سے قاصر ہیں۔ شالامار ہسپتال میں ہم فخر کے ساتھ یہ دعوٰی کرتے ہیں کہ ہم کسی بھی مریض کو مالی مُشکلات کی بنا پر اسے انکار نہیں کرتے۔ مریضوں کو بلا امتیاز آؤٹ ڈور، اِن ڈور اور ایمرجنسی میں علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

جولائی 2021 سے فروری 2022 تک 343 ملین روپے کی خطیر رقم سے تقریباً 3 لاکھ مریضوں کو علاج کی مفت اور رعایتی سہولیات فراہم کی گئیں۔ شالامار ہسپتال غریب و نادار مریضوں کو علاج کی مفت اور رعایتی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ ہمارا مقصد اپنی طبی خدمات کے معیار کو مزید بہتر بناتے ہوئے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک علاج معالجے کی سہولیات کی رسائی کو ممکن بنانا ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے اور مہنگائی کے اس دور میں روزمرہ کے اخراجات اتنے بڑھ گئے ہیں کہ غریب عوام کے لیے اپنے کھانے پینے کے اخراجات بھی پورے کرنا مشکل ہے۔ اس صورت میں اگر کوئی بیمار پڑ جائے تو شالامار ہسپتال کا شعبۂ بہبودِ مریضاں اس کی واحد امید ہے۔ دکھی اور بیمار انسانیت کے علاج کے لیے شالامار ہسپتال کو آپ جیسے مُخیر حضرات کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔

Success Story

شالامار ہسپتال میں بقائے زندگی کی کامیاب کہانی

Naseer Ahmed belongs to Mianwali and he used to work as an electrician in Lahore. One day during the electric work, much of his body was badly burnt due to an electrical shock. He was taken to the hospital where he was treated for five months but his wounds were not healing and also there was no movement in his arm. Due to financial issues, he could not get treatment from the hospital. During this time, he was unable to earn a living for himself. Then, one of his friends told him about Shalamar Hospital. In these difficult and depressed times for him, Shalamar Hospital emerged as a light of hope for Naseer. The Hashmat Effendi Burn & Plastic Surgery Department examined his wounds and suggested a surgery. After a successful surgery,

the arm of Naseer could now be easily moved. Naseer Ahmed belonged to a lower middle class family and he lived in rented house. He earned Rs. 16,000 to Rs. 20,000 monthly. He has two children. In such difficult times, the department of Shalamar Hospital "Patient Welfare services" (PWS) provided 100% discount on his treatment. He is very thankful of the management of Shalamar Hospital. Due to this treatment, he returned to healthy life again.

نصیر احمد کا تعلق میاں والی سے ہے اور لاہور میں الیکٹریشن کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ایک دن بجلی کا کام کرتے ہوئے کرنٹ لگنے سے اُن کے جسم کا کافی حصہ بُری طرح جل گیا۔ اُسی وقت انھیں ایک ہسپتال میں لے جایا گیا جہاں 5 ماہ تک ان کا علاج چلتا رہا لیکن ان کے زخم ٹھیک نہ ہو سکے اور اُن کا بازو بھی حرکت نہیں کرتا تھا۔ مالی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے وہ کسی اچھے ہسپتال سے اپنا علاج نہ کروا سکے۔ اس پورے عرصے میں وہ اپنا روزگار کمانے کے قابل نہیں تھے۔ پھر ایک دن اُن کے ایک عزیز نے انہیں شالامار ہسپتال کا بتایا۔ اس مشکل گھڑی اور مایوس کُن حالات میں شالامار ہسپتال نصیر کے لئے اُمید کی کرن بن کر سامنے آیا۔ یہاں Hashmat Effendi Burn & Plastic Surgery Department میں اُن کے زخموں کا معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹرز نے سرجری تجویز کی۔ کامیاب سرجری کے بعد نصیر کا بازو اب حرکت کر سکتا ہے۔ نصیر احمد کا تعلق ایک سفید پوش گھرانے سے تھا اور وہ ایک کرائے کے گھر میں رہتے تھے۔ اُنکی ماہانہ آمدنی 16000 روپے سے 20000 روپے تک تھی۔ ان کے 2 چھوٹے بچے ہیں۔ مشکل کی اس گھڑی میں شالامار ہسپتال کے شعبۂ بہبودہ مریضاں نے نصیر احمد کے علاج معالجے اور سرجری کے لئے سو فیصد مالی معاونت فراہم کی۔ نصیر احمد شالامار ہسپتال کی انتظامیہ کے انتہائی مشکور ہیں۔ اس علاج کی بدولت وہ پھر سے ایک صحت مند زندگی کی جانب لوٹ آئے ہیں۔

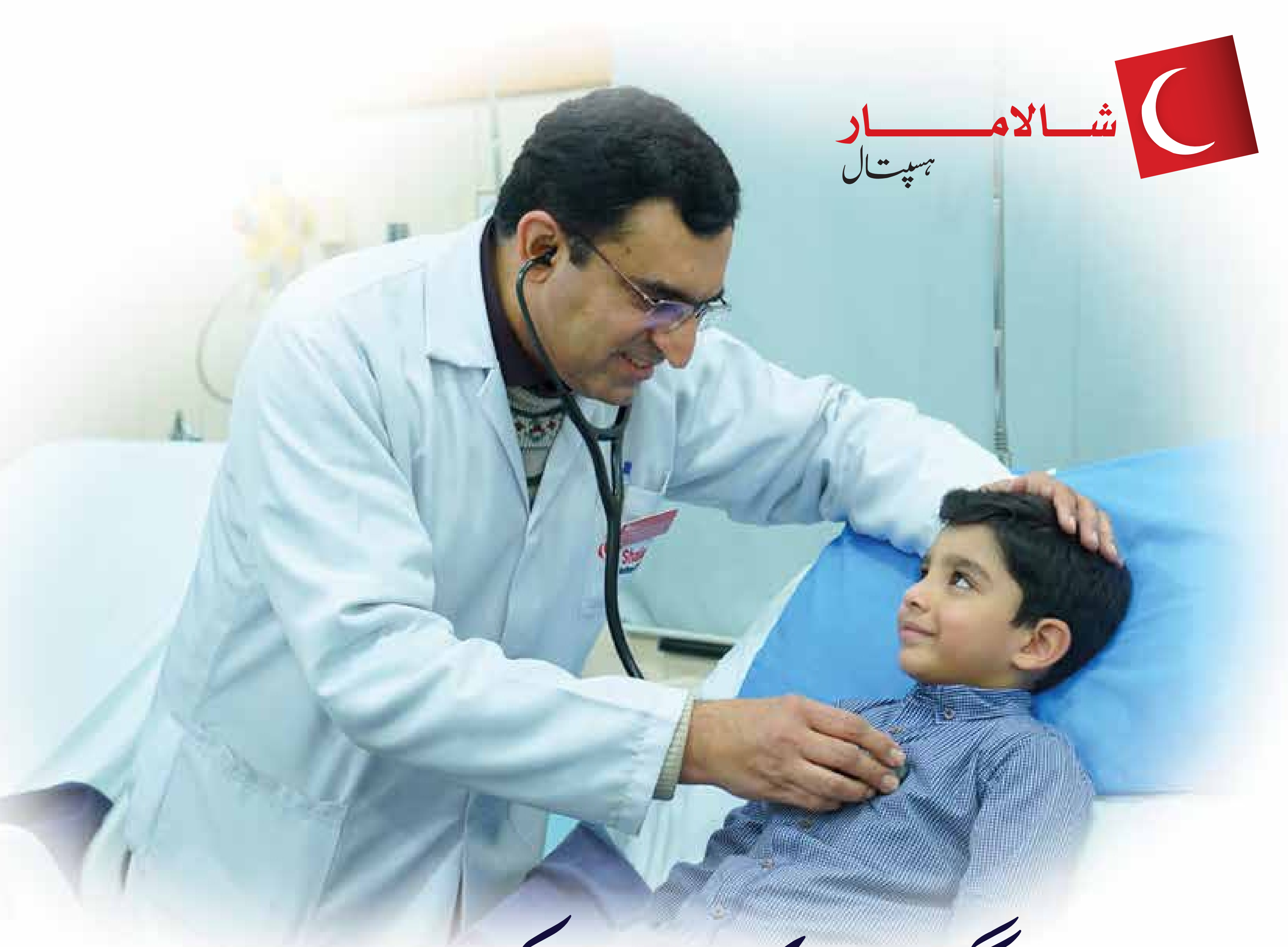

زندگی یوں بھی بدل سکتی ہے...

آپکے تعاون سے شالامار ہسپتال ہر سال لاکھوں مریضوں کے علاج کو یقینی بناتا ہے۔

آپ بھی اپنی زکوۃ، صدقات و عطیات ہم تک پہنچائیں بذریعہ

• کیش • چیک • پے آرڈر • ڈرافٹ • ہسپتال استقبالیہ • ہوم پک اَپ سروس • آن لائن بینک ٹرانسفر

UBL	Meezan Bank	askaribank
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	میزان بینک لمیٹڈ	عسکری بینک لمیٹڈ
0508 - 274404816	**0293 - 0101925591**	**0063 - 1650500857**

شالامار ہسپتال سرٹیفکیٹ نمبر PCP-R2/2012/0083 کے تحت تصدیق شدہ غیر منافع بخش ادارہ ہے اور اس کے لئے ہر قسم کی امداد انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی شق (36)2 کے تحت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے

Shalamar Hospital Shalimar Link Road, Lahore **UAN: 042-111-205-205, 0333-4777505 | Ext: 443, 433, 381**

Chief Editor: Usman Suleman

Designed By: Syed Muhammad Rehan Bukhari

Editor: Shahrukh Mian

Sub Editor: Umm E Zainab, Namra Farooq

Coordinator: Waqas Siddique, Syed Waqas Ahmed

Special Contribution : Kanza Wahab, Sana Ali